129356 ـ بیوی کو طلاق دی اور سسر کو کہا کہ آپ کو بیوی کو طلاق ہے تو کیا دوسری طلاق واقع ہو جائیگی ؟

سوال

ايك شخص نے اپنى بيوى كو " تمہيں طلاق " كہا اور ساس كو كہا كہ تمہارى بيٹى كو طلاق، اور جب سسر آيا تو اسے بھى كہا آپ كى بيٹى كو طلاق، پھر خاوند نے بيوى سے ر جوع كرنا چاہا تو كيا يہ ايك طلاق ہو گى يا تين طلاق ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آدمى اپنى بيوى كو كہے: " تمہيں طلاق " تو يہ ايك طلاق ہو جائيگى، اور اگر اس نے دوبارہ اس كى ماں كو كہا كہ آپ كى بيٹى كو طلاق اور پھر بيوى كو باپ كو كہا كہ آپ كى بيٹى كو طلاق تو اس ميں تفصيل ہوگى:

1 ـ اگر اس سے خاوند نے پہلى طلاق كى تاكيد چاہى يا پھر صرف ماں اور باپ كو طلاق كى خبر دينا چاہى اور دوبارہ طلاق كا ارادہ نہ كيا تو دوسرى اور تيسرى مرتبہ سے طلاق واقع نہيں ہوگى، بلكہ يہ ايك ہى طلاق ہوگى، اس ليے اگر تو يہ پہلى طلاق ہو تو عدت كے اندر اندر اسے رجوع كا حق حاصل ہے.

2 ـ اور اگر وہ پہلى كے علاوہ دوسرى طلاق كا ارادہ كرے ـ اور بيوى ابھى عدت ميں ہو ـ تو اس ميں فقھاء كا اختلاف ہے.

جمہور كے ہاں يہ طلاق واقع ہو جائيگى؛ كيونكہ طلاق رجعى كى عدت گزارنے والى بيوى كے حكم ميں ہوتى ہے، اس ليے اسے طلاق ملحق ہوگى.

الموسوعة الفقهية ميں درج ہے:

" جمہور فقھاء ـ احناف مالكيہ اور شافعيہ اور حنابلہ كے يہى مذہب ہے ـ كے ہاں طلاق رجعى والى عورت كى عدت ميں طلاق ہو جائيگى، حتى كہ اگر كوئى شخص اپنى مدخولہ بيوى سے كہے كہ تمہيں طلاق، اور پھر اس كى عدت ميں اسے دوسرى طلاق ديتے ہوئے تمہيں طلاق كہا تو يہ دو طلاقيں ہونگى، جب وہ پہلى طلاق كى تاكيد نہ چاہتا ہو، اور اگر وہ اس پہلى طلاق كى تاكيد كرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرى طلاق واقع نہيں ہوگى" انتہى

ديكھيں: الموسوعة الفقهية (29 / 12).

اہل علم کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ دوسری طلاق واقع نہیں ہوگی؛ کیونکہ طلاق اس وقت ہوتی ہے جب اس کے درمیان رجوع یا عقد ہو.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (13 / 100).

اس بنا پر جب خاوند نے دوسری اور تیسری طلاق کے الفاظ پہلی طلاق کی عدت میں بولے ہیں جس میں اس نے اپنی بیوی سے رجوع نہیں کیا تو صرف پہلی طلاق واقع ہوئی ہے اور کوئی نہیں، اور اسے عدت کے اندر اندر رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم .